مختصر اور آسان

امامیہ

دینیات

(بچوں کے لئے)

امامیہ پبلشرز ملتان

24-حسن آرکیڈ ملتان کینٹ

ہمیں کیا کرنا چاہیے

(۱) اللہ کی عبادت کرنی چاہیے۔

(۲) رسولؐ اور امامؑ کی اطاعت کرنی چاہیے۔

(۳) ماں باپ کی خدمت کرنا چاہیے۔

(۴) بزرگوں کا ادب کرنا چاہیے۔

(۵) استاد کی عزت کرنی چاہیے۔

(۶) اپنا سبق یاد رکھنا چاہیے۔

(۷) سب کو سلام کرنا چاہیے۔

(۸) بھٹکے ہوئے کو راستے پر لگا دینا چاہیے۔

(۹) اللہ والوں سے محبت کرنی چاہیے۔

(۱۰) خدا کے دشمنوں سے نفرت کرنی چاہیے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ

صلوات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

اُصولِ دین

یعنی دین کی جڑیں پانچ ہیں

* توحید * عدل * نبوت

* امامت * قیامت

فروعِ دین یعنی دین کی شاخیں دس ہیں

(۱) نماز

(۲) روزہ

(۳) حج

(۴) زکوٰۃ

(۵) خُمس

(۶) جہاد

(۷) نیکی کی ہدایت کرنا

(۸) برائی سے روکنا

(۹) خدا، رسولؐ اور امامؑ سے محبت کرنا

(۱۰) خدا، رسولؐ اور امامؑ کے دشمنوں سے نفرت کرنا

اللہ......ایک ہے۔

پنجتن......پانچ ہیں۔

امام......بارہ ہیں۔

معصوم......چودہ ہیں۔

نبی......ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں۔

رسول......تین سو تیرہ ہیں۔

بڑے رسول......پانچ ہیں۔

آسمانی کتابیں......چار ہیں۔

کربلا کے شہید......بہتّر ہیں۔

اللہ......ہمارا خدا ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ......ہمارے رسول ہیں۔

اسلام......ہمارا دین ہے۔

قرآن......ہماری کتاب ہے۔

کعبہ......ہمارا قبلہ ہے۔

بارہ امامؑ......ہمارے رہبر ہیں۔

علم......ہمارا نشان ہے۔

اہل بیتؑ......کی محبت ہماری پہچان ہے۔

ہم......شیعہ امامیہ اثنا عشری ہیں۔

نماز......روزانہ پانچ مرتبہ واجب ہے۔

روزہ......ماہ رمضان میں واجب ہے۔

حج......تمام عمر میں ایک بار واجب ہے۔

زکوۃ......نو چیزوں پر واجب ہے۔

خمس......سات چیزوں پر واجب ہے۔

جہاد کے لیے......نبیؐ یا امامؑ کی اجازت ضروری ہے۔

نیکی کی ہدایت کرنا......ہر مسلمان پر واجب ہے۔

برائی سے روکنا......ہر مسلمان پر واجب ہے۔

ہم......اہل بیت کے دوست اور ان کے دشمنوں
سے بیزار ہیں۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ —— چار مرتبہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ —— دو مرتبہ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ —— دو مرتبہ

اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَوَصِیُّ
رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَافَصْلُ —— دو مرتبہ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ —— دو مرتبہ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ —— دو مرتبہ

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلُ —— دو مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ —— دو مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ —— دو مرتبہ

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ——— دو مرتبہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ——— دو مرتبہ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ——— دو مرتبہ

اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَوَصِیُّ

رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ ——— دو مرتبہ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ——— دو مرتبہ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ——— دو مرتبہ

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ ——— دو مرتبہ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ——— دو مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ——— دو مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ——— ایک مرتبہ

توحید

بیشک خدا ایک ہے۔ اور وہ ساری دنیا کا پیدا کرنے والا ہے۔

اسلام

سب سے اچھا دین اسلام ہے کہ اسے خدا نے بنایا ہے۔

ہمیں اسلام اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ سے ملا۔ نبیؐ کے بعد اس کو ہمارے بارہ اماموں نے باقی رکھا۔ بارہویں امام پردہ غیب میں ہیں۔ اللہ، رسولؐ اور امامؑ کے ماننے والے مسلمان اور مومن کہلاتے ہیں۔

خدا کی صفات

خدا کی صفات یعنی خوبیوں کو کوئی گن نہیں سکتا۔ کچھ خوبیاں یہ ہیں

(۱) وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

(۲) وہ ہر کام کر سکتا ہے۔

(۳) وہ ہر بات جانتا ہے۔

(۴) وہ ایسا زندہ ہے جو کبھی مر نہیں سکتا۔

(۵) وہ بغیر کان اور آنکھ کے دیکھتا اور سنتا ہے۔

(۶) وہ جو چاہے کرے اور جو چاہے نہ کرے۔

(۷) وہ بغیر زبان کے بولتا ہے۔

(۸) وہ سچا ہے۔

(۹) وہ ہر برائی سے پاک ہے۔

(۱۰) وہ کسی چیز سے مل کر نہیں بنا۔

(۱۲) وہ جگہ نہیں رکھتا۔

(۱۱) وہ جسم نہیں رکھتا۔

(۱۳) وہ کسی چیز میں نہیں آ سکتا۔

(۱۴) وہ دکھائی نہیں دیتا۔

(۱۵) اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(۱۶) اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۱۷) اس کی ذات اور صفات الگ الگ نہیں بلکہ ایک ہے۔

عدل

عدل کے معنی انصاف کے ہیں

عدل کے خلاف ظلم ہے۔ جس سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔

یزید اس لیے بدنام ہے کیونکہ وہ ظالم تھا۔

ظالم انصاف نہیں کر سکتا۔

خدا ہرگز ظالم نہیں۔ کیونکہ ظلم عیب ہے۔ اور خدا میں کوئی عیب نہیں پایا جاتا

خدا کو قیامت کے دن انصاف کرنا ہے۔

خدا عادل ہے، خود انصاف کرتا ہے اور سب کو انصاف کا حکم دیتا ہے۔

قیامت

قیامت وہ دن ہے جب اچھے کام والوں کو انعام اور برے کام والوں کو سزا ملے گی۔

قیامت کا دن ساری دنیا کے مٹ جانے کے بعد آئے گا۔

جب دنیا مٹ جائے گی تو خدا دوبارہ سب کو زندہ کرے گا اور ان کا حساب کرے گا۔

حساب اچھائی اور برائی کو دیکھنا اور اس پر عذاب اور ثواب دینا ہے۔

قیامت کی سزا کو عذاب اور وہاں کے انعام کو ثواب کہتے ہیں۔

نبوت

نبی، اللہ بناتا ہے۔

خدا کا حکم نبی کے ذریعے معلوم ہوتا ہے۔

نبی کی خوبیاں یہ ہیں۔

(۱) نبی عالم پیدا ہوتا ہے۔

(۲) نبی سے غلطی نہیں ہوتی۔

(۳) نبی میں کمزوریاں نہیں ہوتی۔

(۴) نبی ہماری طرح راستہ بتانے والے کا محتاج نہیں ہوتا۔

پانچ بڑے رسول

سارے نبی ایک جیسے نہیں۔ ان میں چھوٹے بھی ہیں بڑے بھی۔

انہیں نبی رسول اور اولوالعزم کہا جاتا ہے۔

نبی وہ ہے جس کے پاس اللہ کا دیا علم ہوتا ہے اور وہ پاک زندگی گزارتا ہے۔

رسول وہ ہے جو بندوں کی ہدایت کے لیے اللہ کی طرف بھیجا جاتا ہے اور بندوں کو اللہ کی طرف لے جاتا ہے۔

اولوالعزم رسول وہ بڑے رسول ہیں جو اللہ کی طرف سے کتاب اور شریعت لے کر آئے ہیں۔

بڑے رسول پانچ ہیں۔ حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، اور حضرت محمد مصطفیٰؐ۔

رسول تین سو تیرہ ہیں۔

نبی ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں۔

سب سے بڑے اور آخری پیغمبر ہمارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

آسمانی کتابیں

وہ کتابیں جو پیغمبروں پر آسمان سے نازل ہوئیں آسمانی کتابیں کہلاتی ہیں۔

پیغمبروں کی لائی ہوئی کتابیں توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید ہیں۔

توریت حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

زبور حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔

انجیل حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

قرآن مجید حضرت محمد مصطفیٰؐ پر نازل ہوئی۔

قرآن کے ماننے والے کو مسلمان کہتے ہیں۔

باقی آسمانی کتابوں کے ماننے والوں کو اہل کتاب کہتے ہیں۔

باقی کتابوں کا زمانہ ختم ہو گیا اور انہیں ان کے ماننے والوں نے مٹا ڈالا۔

قرآن آخری کتاب ہے اسے قیامت تک رہنا ہے۔

اسے خدا نے باقی رکھا ہے اور اہلبیتؑ رسول نے بچایا ہے۔

امامت

آخری رسولؐ کے بعد امت کا رہنما امامؑ ہے۔

امامؑ بارہ ہیں۔

انہیں امام خدا نے بنایا ہے اور یہ ہمیں رسول اکرمؐ نے بتایا ہے۔

رسولؐ کے بعد انہیں ہم نے معجزے کے ذریعے پہچانا۔

معجزہ وہ کام ہے جسے نبیؐ یا امامؑ کر سکتا ہے اور دوسرا کوئی نہیں کر سکتا جیسے رسولؐ نے چاند کے ٹکڑے کیے اور حضرت علیؑ نے سورج کو پلٹایا۔

رسولؐ کے بعد ہر وقت کا ایک امام ہوتا ہے۔

اگر کوئی شخص امامؑ کو چھوڑ دے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہو گی۔ اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

امامؑ دین کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ امامؑ سے دنیا باقی ہے اور امامؑ ہی کے ذریعے خدا پہچانا جاتا ہے۔

بارہ امام

ہمارے امامؑ بارہ ہیں جو یہ ہیں۔

(۱) حضرت علی علیہ السلام جنہیں مشکل کشا شیر خدا حضرت علی مرتضیٰ بھی کہا جاتا ہے۔

(۲) حضرت حسن علیہ السلام

(۳) حضرت حسین علیہ السلام جنہیں شہید کربلا بھی کہا جاتا ہے۔

(۴) حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام جنہیں امام زین العابدینؑ بھی کہا جاتا ہے۔

(۵) حضرت محمد ابن علی علیہ السلام جنہیں امام باقرؑ بھی کہا جاتا ہے

(۶) حضرت جعفر ابن محمد علیہ السلام جنہیں امام جعفر صادقؑ بھی کہا جاتا ہے۔

(۷) حضرت موسیٰ ابن جعفر علیہ السلام انہیں امام موسیٰ کاظمؑ بھی کہا جاتا ہے۔

(۸) حضرت علی ابن موسیٰ علیہ السلام جنہیں امام رضاؑ بھی کہا جاتا ہے۔

(۹) حضرت محمد ابن علی علیہ السلام جنہیں امام تقیؑ بھی کہا جاتا ہے۔

(۱۰) حضرت علی ابن محمد علیہ السلام جنہیں امام نقیؑ بھی کہا جاتا ہے۔

(۱۱) حضرت حسن ابن علی علیہ السلام جنہیں امام حسن عسکریؑ بھی کہا جاتا ہے۔

(۱۲) حضرت حجت محمد ابن الحسن علیہ السلام ۔ جنہیں امام مہدیؑ آخرالزمان بھی کہا جاتا ہے۔ ہمارا زمانہ حضرت امام مہدیؑ کا زمانہ ہے۔ جو خدا کے حکم سے زندہ ہیں اور پردۂ غیب میں ہیں اور قیامت کے قریب ظاہر ہوں گے۔

پنجتن پاک

پنجتن پاک یہ پانچ ہستیاں ہیں۔

(۱) حضرت محمد مصطفیٰؐ (۲) حضرت علی مرتضیٰؑ

(۳) حضرت فاطمہ زہراؑ (۴) حضرت حسن مجتبیٰؑ

(۵) حضرت امام حسینؑ

انہیں پنجتن پاک اس لئے کہا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ جب یہ پانچوں حضرات ایک چادر میں اکٹھے ہوئے تھے تو آیت تطہیر نازل ہوئی تھی۔ یہ چادر حضرت فاطمہ زہراؑ کی تھی۔ آیت تطہیر قرآن مجید کی ایک آیت ہے۔ جس میں اہل بیتؑ کے پاک ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ حدیثِ کساء کے ذریعے معلوم ہوا۔ جسے اکثر پڑھا جاتا ہے۔ اور جس کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ بیشک پنجتن پاک کے وسیلے سے انبیاء کی دعائیں قبول ہوئی ہیں۔

چودہ معصوم

چودہ معصوم وہ پاک ہستیاں ہیں۔ جو گناہوں سے پاک ہیں۔

یہ چودہ ہستیاں حضرت محمد مصطفیٰؐ، حضرت فاطمہ زہراؑ اور بارہ امام ہیں۔

معصوم اُسے کہتے ہیں جس سے کسی طرح کی کوئی غلطی نہیں ہوتی اور وہ شروع سے آخر تک پاک و پاکیزہ ہوتا ہے۔

یہ حضرات اس لیے معصوم ہیں کہ انہیں اللہ نے ہدایت کے لیے بھیجا ہے اگر خدانخواستہ یہ بھول گئے یا بھٹک گئے تو سارا دین برباد ہوجائے گا۔

چودہ معصومین کے آپس میں رشتے یہ ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ ،حضرت فاطمہ الزہراؑ کے والد اور جناب فاطمہؑ حضرت علی کی زوجہ ،حضرت علیؑ حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے والد ہیں اور باقی اماموں میں ہر امام پچھلے امام کے فرزند ہیں۔

نماز

نماز اللہ کی بندگی اور مسلمان کی پہچان ہے۔

نماز کا فائدہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے کے گھر میں برکت ہوتی ہے۔اس سے خدا اور رسولؐ خوش رہتے ہیں اور وہ جنت کا حقدار ہوتا ہے۔

نماز نہ پڑھنے والا ایسا ہے کہ اس سے خدا اور رسولؐ ناراض رہتے ہیں اور وہ سچا مسلمان نہیں ہوتا۔

نماز سب مسلمانوں کو پڑھنی چاہیے یہ ۱۵ سال کے لڑکے اور ۹ سال کی لڑکی پر واجب ہے۔

روزانہ پانچ نمازیں پڑھنی چاہئیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء فرض رکعتیں یہ ہیں۔

فجر کی دو رکعت	ظہر کی چار رکعت
عصر کی چار رکعت	مغرب کی تین رکعت
عشاء کی چار رکعت	کل سترہ رکعتیں

روزہ

روزہ صبح کی اذان سے مغرب تک اللہ کے حکم سے کھانا' پینا وغیرہ چھوڑ دینے کا نام ہے۔

یہ رمضان المبارک کے پورے مہینے میں فرض ہے۔

ہر مسلمان کو روزہ رکھنا چاہیئے۔لیکن اگر کوئی بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو تو اس پر واجب نہیں۔

روزہ کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے اللہ خوش ہوتا ہے اور ثواب ملتا ہے تندرستی قائم رہتی ہے اور ہمت بڑھتی ہے۔

روزہ نہ رکھنے والوں کو دنیا میں ایک ایک روزے کے بدلے ۶۱'۶۱ روزے رکھنا پڑیں گے۔ ورنہ مرنے کے بعد جہنم میں جائیں گے۔

اگر کوئی بیمار یا مسافر ہے اور اس نے روزہ نہیں رکھا۔تو اسے عید کے بعد ایک کے بدلے ایک ہی روزہ رکھنا ہوگا۔

ماہِ رمضان کے ختم ہونے کے بعد پہلا دن عید ہے۔

اس دن فطرہ دے کر دو رکعت نماز پڑھنی چاہیئے

حج

حج اللہ کے گھر یعنی مکہ کے پاس ایک خاص عبادت کا نام ہے۔

حج اس شخص پر واجب ہے جس کے پاس مکہ تک جانے کا خرچ ہو اور کوئی بیماری وغیرہ بھی نہ ہو۔

یہ زندگی میں ایک بار واجب ہے اس کے بعد مستحب ہے۔

یہ عبادت ذی الحجہ کی ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، تاریخ کو ہوتی ہے۔

لوگ حج کو اس لیے جاتے ہیں کہ اللہ کا حکم ہے۔اس کے گھر کی زیارت ہے بے حد ثواب ہے اور دنیا میں بھی عزت ہے۔

اللہ کے گھر کا نام کعبہ ہے۔جہاں ہمارے پہلے امام حضرت علیؑ پیدا ہوئے تھے۔

زکوٰۃ

جو گندم وغیرہ کی فصل کٹنے کے بعد غریبوں کو جو حصہ دیا جاتا ہے وہ زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

جس کے پاس کھیتی ہے اور اچھی پیداوار ہے اسے زکوٰۃ دینا پڑے گی۔

زکوٰۃ کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے غریبوں کا پیٹ بھرتا ہے اور مال میں برکت ہوتی ہے۔

غریبوں کو عید کے دن جو غلہ یا پیسہ دیا جاتا ہے یہ بھی زکوٰۃ ہے اسے فطرہ کہا جاتا ہے۔ یہ غریبوں کی عید منانے کا دن ہے اس کا نکالنا بھی واجب ہے۔

زکوٰۃ جن چیزوں پر واجب ہے ان میں سونا، چاندی، جو، گندم، انگور، کھجور، اونٹ، گائے، اور بکری شامل ہیں۔

زکوٰۃ ۸۴۷ کلو یا اس سے زیادہ غلے کی پیداوار پر واجب ہے۔

زکوٰۃ نوٹوں پر واجب نہیں اس پر خمس واجب ہوتا ہے۔

خمس

مال کے پانچویں حصے کا نام خمس ہے۔

یہ ہر مسلمان پر واجب ہے۔

سال کے آخری دن جو روپیہ اور سامان خرچ سے بچے اس پر خمس نکالنا واجب ہے۔

خمس کے دو حصے کیے جاتے ہیں ایک حصہ غریب سادات کا ہوتا ہے اور ایک حصہ امام علیہ السلام کا۔

امامؑ کا حصہ نائب امام مجتہد کو دیا جائے۔

نائب امام مجتہد دین و مذہب کے تمام کام انجام دے گا۔ دینی مدرسہ کھولے گا، تبلیغ کرے گا اور مذہب کی حفاظت کرے گا۔

اگر کوئی آدمی خمس نہ دے تو اسے امام کے حق کا غاصب کہا جائے گا۔ اور وہ امام کا واقعی دوست نہیں ہو سکتا

جس کو خمس نہ معلوم رہا ہو تو جب معلوم ہو جائے مجتہد سے معلوم کر کے نکال دے تاکہ خدا معاف کر دے۔

جہاد

دین کے لیے رسولؐ یا امامؑ کی اجازت سے جو لڑائی ہوتی ہے اسے جہاد کہا جاتا ہے۔

جب دین کے دشمن جنگ پر تل جائیں تو دین کو بچانے کے لیے لڑائی ضروری ہو جائے گی۔

جہاد میں رسولؐ یا امامؑ کی اجازت اس لیے ضروری ہے کہ رسولؐ یا امامؑ سے غلطی نہیں ہوتی ان کی اجازت سے ناحق خون نہیں بہہ سکتا۔

امامؑ کے غائب ہونے کے زمانے میں اگر دشمن حملہ کرے تو سب پر دفاع واجب ہوگا۔

جہاد میں مرجانے والے شہید ہو جائیں گے اور اللہ کے یہاں زندہ رہیں گے انہیں روزی ملے گی اور بے حساب ثواب کے حقدار ہوں گے۔

امر بالمعروف

امر بالمعروف کا مطلب ہے اچھے کام نہ کرنے والے کو اچھے کاموں کے لیے تیار کرنا اور اچھائی کے راستے سے الگ رہنے والے کو راستے پر لانا۔

امر بالمعروف اس لیے ضروری ہے۔ کہ جس طرح اندھے کو راستہ نہ بتانا اور اندھیرے میں روشنی نہ دکھانا ایک جرم ہے اسی طرح نیکیوں کا حکم نہ دینا اور دنیا کو اچھے راستے پر نہ لانا بھی گناہ ہے۔

جو لوگ صرف اپنے ثواب کی فکر کرتے ہیں اور دوسروں کو سیدھے راستے پر نہیں لاتے وہ خود غرض کہلاتے ہیں اور خود غرضی بہت بری صفت ہے۔

نہی عن المنکر

نہی عن المنکر کا مطلب ہے برے کاموں سے روکنا، نہی عن المنکر اس لئے ضروری ہے کہ گڑھے میں گرنے والے کو بتانا چاہیئے کہ یہاں گڑھا ہے اور دریا میں ڈوبنے والے کو نکالنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ گڑھے میں گرنے اور دریا میں ڈوبنے سے زیادہ برا، برائیوں میں پھنسنا ہے کیونکہ اس میں دنیا بھی خراب ہوتی ہے اور آخرت بھی۔

ایسے لوگ ان لوگوں سے بھی برے ہیں جو جاننے کے باوجود کسی کو برائی سے منع نہ کریں۔

تولّا اور تبرا

اچھے لوگوں سے محبت کرنا تولاّ کہلاتا ہے۔

برے لوگوں سے نفرت کرنا تبرا کہلاتا ہے۔

اسلام میں اچھے لوگ وہ ہیں جو ہمیشہ اللہ کی بندگی کرتے ہیں۔

اور برے لوگ وہ ہیں جو اچھے لوگوں سے دشمنی رکھتے ہیں۔

سب سے اچھے لوگ رسول خداؐ اور ان کے اہل بیتؑ ہیں جن میں کسی طرح کی کوئی برائی نہیں پائی جاتی۔

سب سے برے لوگ وہ ہیں جو ان حضرات کے دشمن اور ان سے الگ رہنے والے ہیں۔

تولا اور تبرا کا فائدہ یہ ہے کہ اچھے لوگوں کی محبت سے زندگی اچھی بنتی ہے۔

اور برے لوگوں کی نفرت سے برائی سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔

تولا اور تبرا کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ والوں جیسا عمل کرنا اور ان کے دشمنوں کے عمل سے الگ رہنا۔

عزاداری

حضرت امام حسینؑ کی شہادت کی یادگار منانے کو عزاداری کہا جاتا ہے۔

عزاداری کا سلسلہ ہمارے ائمہ معصومین نے شروع کیا جو آج تک جاری ہے اس میں مجلس، ماتم اور جلوس جیسی تمام غم کی رسمیں شامل ہیں۔

محرم کا زمانہ عزاداری کا مخصوص زمانہ ہے اس لیے کہ اسی مہینے کی دسویں تاریخ یعنی روز عاشورہ کو امام حسینؑ کربلا میں اپنے بہتر ساتھیوں کے ساتھ شہید ہوئے تھے۔

عزاداری کا سلسلہ ہمارے ملک میں ۸ ربیع الاوّل تک قائم رہتا ہے

غسل

غسل دوطرح کے ہوتے ہیں واجب اور سنت۔

واجب غسل وہ ہوتا ہے جیسے میت کو غسل دینا یا میت کو چھونے کے بعد غسل کرنا

سنت غسل وہ ہوتا ہے جیسے جمعہ کے دن کا غسل اور زیارت وغیرہ کا غسل۔

غسل کرنے کے دو طریقے ہیں غسل ترتیبی اور غسل ارتماسی۔

غسل ترتیبی میں نجاست دور کرنے کے بعد پہلے نیت کی جاتی ہے اور پھر سر اور گردن کو دھویا جاتا ہے اس کے بعد جسم کے دائیں حصے کو گردن سے پیروں تک دھویا جاتا ہے پھر بائیں حصے کو اسی طرح دھویا جاتا ہے۔

غسل ارتماسی میں نیت کے بعد پانی میں ایک دم سے غوطہ لگایا جاتا ہے۔

وضو

نماز کے لیے وضو ضروری ہے اس کے بغیر نماز پڑھنا حرام ہے۔

وضو کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ وضو کرنے والا پہلے نیت کرے کہ وضو کرتا ہوں قربۃ الی اللہ

نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دو مرتبہ دھوئے اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے۔

پھر چہرے کو بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی تک دھوئے۔

اس کے بعد دائیں ہاتھ کو کہنیوں سے انگلیوں کے سرے تک دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھوئے۔

دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد جو تری ہتھیلی میں بچ گئی ہے اس میں دوسرا پانی ملائے بغیر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے سر کے اگلے حصے کا مسح کرے۔

اس کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے دائیں پیر کا مسح کرے اور پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے بائیں پیر کا مسح کرے۔

مسح پیر کی انگلیوں سے گٹے تک ہوتا ہے۔

سر کا مسح تین انگلیوں سے اور پیر کا مسح پورے ہاتھ سے کرنا بہتر ہے۔

سجدہ صرف زمین پر یا زمین سے اُگنے والی ایسی چیز پر ہونا چاہیے جو کھائی یا پی نہ جاتی ہو چنانچہ مٹی، پتھر، لکڑی، چٹائی، کاغذ وغیرہ پر سجدہ کرنا جائز ہے۔

سجدہ صرف پاک چیز پر ہونا چاہیے نجس چیز پر جائز نہیں۔

قبر حسینؑ کی مٹی یعنی خاکِ شفاء پر سجدہ کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔

ترکیب نماز

نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ پاک کپڑے پہن کر وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو۔ اور نیت کرے کہ فلاں وقت کی اتنے رکعت نماز پڑھتا ہوں۔ قربة الی الله

نیت کے بعد فوراً اللہ اکبر کہے اور دونوں ہاتھوں کو کانوں تک لے جا کر چھوڑ دے اور سیدھا کھڑا ہو جائے۔ پہلے سورۃ الحمد اور پھر کوئی دوسری سورت پڑھ کر رکوع کے لیے جھک جائے۔

رکوع میں پہنچ کر کم سے کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ کھڑے ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اور زمین پر پیشانی رکھ کر کم سے کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہے اور پھر اُٹھ کر بیٹھ جائے اور اللہ اکبر کہہ کر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔

پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرے سجدے میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ

الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہے۔ پھر بیٹھ کر اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَاَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ اور سورۃ الحمد اور دوسری سورت کے بعد چہرے کے سامنے دونوں ہاتھ بلند کر کے دعائے قنوت پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَعْفُ عَنَا فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَہ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اس کے بعد رکوع میں جائے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجدہ تمام کرے۔ دوسری رکعت کے بعد بیٹھ کر اس طرح تشہد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھ کر نماز کو مکمل کرے۔ السلام علیک ایھا النبی ورحمة الله وبرکاته. السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین. السلام علیکم ورحمة الله و برکاته

اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے تو تشہد کے بعد سلام نہ پڑھے بلکہ کھڑا ہو جائے اور ایک یا دو رکعت اور پڑھے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد یا تین بار سبحان الله والحمدلله ولا اله الا الله والله اکبر پڑھے دوسری سورت کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد رکوع، سجدہ تشہد اور سلام پہلے کی طرح پڑھ کر نماز مکمل کرے

پانچ وقت کی واجب نمازوں سے پہلے اذان اور اقامت ضروری ہے

قرآن پڑھنے کے آداب

(۱) تلاوت سے پہلے وضو کرنا چاہیے۔

(۲) تلاوت کے وقت سر کھلا نہیں رکھنا چاہیے۔

(۳) تلاوت سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کہنا چاہیے۔

(۴) تلاوت کے بعد صدق اللہ العلی العظیم کہنا چاہیے۔

(۵) تلاوت سے پہلے اور تلاوت کے بعد صلوات پڑھنا چاہیے۔

(۶) تلاوت کرنے میں حرفوں کو صحیح طریقے سے ادا کرنا چاہیے۔

(۷) سجدہ والی آیتوں کی تلاوت کے بعد سجدہ کرنا چاہیے۔

(۸) قرآن مجید کا پڑھنا کارِ ثواب اس کا سمجھنا باعث برکت ہے اور اس پر عمل کرنا ذریعہ نجات ہے۔

قرآن مجید کی چند سورتیں

سورۃ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ
الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ
نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ ع

سورۃ اخلاص

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

سورۃ کافرون

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

سورۃ فلق

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

سورۃ ناس

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

سورۃ کوثر

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ
شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

سورۃ عصر

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

سورة قریش

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ
لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ
وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سورة نصر

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سورة شرح

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْۤ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَ
اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

سورة قدر

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ
اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾